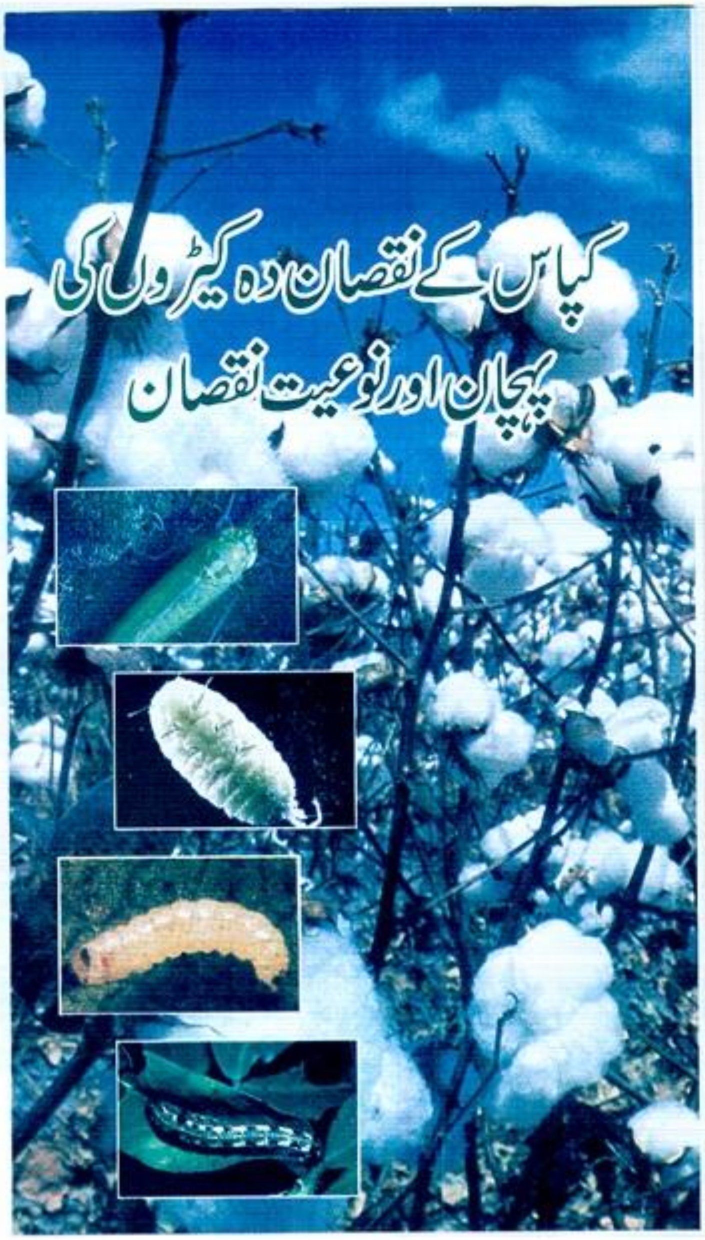
کپاس کے نقصان دہ کیڑوں کی
پہچان اور نوعیت نقصان

کپاس کے نقصان دہ کیڑوں کی پہچان اور نوعیت نقصان

رس چوسنے والے کیڑے۔(Sucking Pests)

1۔ تھرپس (Thrips)
2 ۔ سفید مکھی (Whitefly)
3۔ چست تیلا (Jassid)
4۔ سست تیلا (Aphid)
5۔ جوئیں (Mites)
6۔ ملی بگ (Cotton Mealybug)

کپاس کے ٹینڈوں کی سنڈیاں۔ (Bollworms)

1۔ چتکبری سنڈی(Spotted Bollworm)
2۔ امریکن سنڈی (American Bollworm) *(Helicoverpa spp)*
3۔ گلابی سنڈی (Pink Bollworm)
4۔ لشکری سنڈی (Armyworm)

تھرپس (Thrips)

یہ ہلکے بھورے رنگ کا لمبوترا سا کیڑا ہے جس کے پر کنگھی نما ہوتے ہیں۔لمبائی تقریباً ایک میٹر ہوتی ہے۔بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں شدت کی صورت میں پتہ چاندی کی طرح سفید ہو جاتا ہے۔شدید حملے کی صورت میں پھول اور ٹینڈے کم لگتے ہیں اور پیداوار خاصی کم ہو جاتی ہے۔مادہ پتوں کی نچلی سطح پر پتوں کی کھال کے نیچے انڈے دیتی ہے۔

سفید مکھی۔ (Whitefly)

بالغ سفید مکھی پردار بہت چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جس کی لمبائی 1.5 ملی میٹر اور اس کے پر سفید ہوتے ہیں جبکہ جسم زردی مائل ہوتا ہے پروں پر سفید پاؤڈر ہوتا ہے۔اس کے بچے مسور کی دال کی مانند چپٹے اور ہلکے زرد یا سبزی مائل ہلکے زرد رنگ کے ہوتے ہیں یہ پتے کی نچلی سطح سے چمٹے رہتے ہیں۔ان کے پر نہیں ہوتے اور یہ اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتے۔اس لیے ایک جگہ پر چپکے رہتے ہیں اور پتوں سے رس چوستے ہیں۔گرم اور خشک موسم میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔بالغ اور بچے پتے کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں اور ایک لیس دار مادہ خارج کرتے ہیں جس پر پھپھوندی لگنے سے پتے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ایک مادہ پتے کی نچلی سطح پر 200 تک انڈے دیتی ہے۔سفید مکھی کو غیر موزوں ادویات کے استعمال کے بعد کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

چست تیلا۔ (Jassid)

بالغ کیڑے کا رنگ زردی مائل سبز ہوتا ہے۔ بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح پر پائے جاتے ہیں یہ کیڑا بڑا پھرتیلا ہوتا ہے۔جون اور جولائی میں کپاس پر حملہ آور ہوتا ہے اور نومبر تک رہتا ہے۔ بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں چنانچہ پتوں کے کنارے سرخ ہو کر نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں او بعدازاں پتے چڑ مڑ ہو کر گر جاتے ہیں۔ مرطوب موسم میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔شدید حملے کی صورت میں پیداوار 20 سے 30 فی صد تک کم ہو سکتی ہے۔

ملی بگ۔(Cotton Mealybug)

یہ موذی کیڑا پچھلے چند سالوں سے کپاس کا دشمن بن کر منظر عام پر آیا ہے اس کے نر اور مادہ کی علیحدہ علیحدہ شکلیں ہوتی ہیں۔نر پردار ہوتا ہے اور جسامت میں بہت چھوٹے مچھر کی طرح ہوتا ہے اور آگے دو حاسے اور پیچھے چار دمیں ہوتی ہیں جبکہ مادہ بغیر پر کے موٹی ہوتی ہے اس کے جسم پر سفید پوڈر ہوتا ہے اور پودوں پر چپک کر (سست تیلہ کی طرح) پودے کا رس چوستی رہتی ہیں یہاں تک کہ جب حملہ کی شدت بڑھ جائے تو کپاس کے حملہ شدہ پودے مرجھا جاتے ہیں اور کپاس کی فصل کے حملہ شدہ ٹکڑے سوکھے نظر آتے ہیں۔

سست تیلا۔ (Aphid)

اس کیڑے کے بالغ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ پہلی قسم کے کیڑوں کے پر ہوتے ہیں اور ان کے اگلے پر جسم سے تقریباً دوگنا لمبے ہوتے ہیں۔ جسم کا رنگ سیاہی مائل سبز ہوتا ہے۔ دوسری قسم کے کیڑوں کے پر نہیں ہوتے۔ جن کا رنگ سبزی مائل زرد یا ہرا ہوتا ہے۔ اس کی مادہ بھی دو قسم کی ہوتی ہیں کچھ انڈے دیتی ہیں اور کچھ بچے دیتی ہیں موسم بہار کے آخر میں کیڑا کپاس پر منتقل ہوتا ہے اور کپاس کی فصل پر شروع سے آخر تک موجود رہتا ہے لیکن زیادہ تر نقصان ستمبر اکتوبر میں کرتا ہے۔ سست تیلا پتوں سے رس چوس کر لیس دار مادہ خارج کرتا ہے متاثرہ پتے سیاہ اور پھٹی پر سیاہ پھپھوند لگ جاتی ہے پودے کا خوراک بنانے کا نظام متاثر ہوتا ہے۔

جوئیں۔ (Mites)

جوئیں کیڑوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ ان کی آٹھ ٹانگیں اور جسم کے دو حصے ہوتے ہیں۔ پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستی ہیں۔ پتوں کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور خشک نظر آتے ہیں۔ پتوں سے نیچے جالا بھی بناتی ہیں۔ مادہ پتوں کے نیچے انڈے دیتی ہے۔ جن کی تعداد 85-135 ہوتی ہے بالغ اور بچے دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کا پسندیدہ موسم نسبتاً گرم اور خشک ہے۔

چتکبری سنڈی۔ (Spotted Bollworm)

اس کیڑے کا انڈا ہلکا زردی مائل نیلا اور جسامت میں خشخاش کے دانے سے قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ آسانی سے نظر نہیں آتا بلکہ اچھی طرح غور کرنے سے نظر آتا ہے۔ اس پر تیس کے قریب ابھری ہوئی لائنیں ہوتی ہیں جو انڈے کے اوپر مل کر تاج کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اس کی چھوٹی عمر کی سنڈی کا رنگ گدلا سفید اور سر سیاہ ہوتا ہے۔ جبکہ بڑی عمر کی سنڈیوں پر ابھرے ہوئے سیاہ دھبے ہوتے ہیں اور اوپر سے جسم چتکبرا سا دکھائی دیتا ہے۔ اس کی پشت پر نارنجی رنگ کی لکیریں ہوتی ہیں اس کا جسم گانٹھ دار ہوتا ہے جسم کا نچلا حصہ نیلگوں سبز ہوتا ہے۔ یہ کیڑا اپریل اور مئی میں نکلنا شروع ہوتا ہے اور جولائی سے اکتوبر تک کپاس پر اس کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ مادہ عموماً رات کے وقت پھولوں، کلیوں، پتوں، کونپلوں اور شاخوں پر 200 سے 400 تک علیحدہ علیحدہ انڈے دیتی ہے جن میں سے 3 تا 9 دن میں سنڈیاں نکل آتی ہیں۔

جولائی میں جب کپاس کے پودوں پر پھول اور ٹینڈے نہیں ہوتے سنڈی پودے کے اوپر والی کونپلوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے پودے کا اوپر والا حصہ مرجھا کر سوکھ جاتا ہے۔ جولائی اگست میں ڈوڈیاں پھول اور ٹینڈے بننے پر اس کیڑے کی سنڈیاں ان پر حملہ آور ہوتی ہیں۔ اس کیڑے سے متاثرہ ڈوڈیوں کی سبز پتیاں کھل جاتی ہیں۔ ٹینڈے پر حملہ کی صورت میں یہ سنڈی اس کے اندرونی حصہ کو کھا جاتی ہے اور روئی کو اپنے فضلہ سے گندا کر دیتی ہے۔ سنڈی کے کئے ہوئے سوراخ سے فضلہ باہر نکلتا رہتا ہے اور متاثرہ ٹینڈے کو پھپھوندی لگ جاتی ہے۔

امریکن سنڈی۔ Helicoverpa (American Bollworm)

پروانے کے اگلے پر عموماً بھورے یا سبزی مائل سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں جبکہ سنڈی کا رنگ ہلکا سبز ہرا یا ان سے ملتا جلتا ہو سکتا ہے۔ سنڈی پودوں پر موجود پھول، ڈوڈیوں اور ٹینڈوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ ڈوڈی اور ٹینڈے میں جسم کا اگلا حصہ داخل کر کے خوراک کھاتی ہے۔ چتکبری سنڈی کی نسبت اس کا سوراخ بڑا ہوتا ہے انڈے پتوں اور شگوفوں پر دیتی ہے۔ اس کے انڈے خشخاص کے دانے کی طرح ہوتے ہیں جو عام آنکھ سے نظر آ سکتے ہیں۔ عموماً یہ انڈے 75 فیصد پودوں کے اوپر والے حصے پر 16 فیصد پودے کے درمیانی اور 9 فیصد نچلے حصے پر دیتی ہے۔

گلابی سنڈی۔ (Pink Bollworm)

یہ کیڑا نومبر میں سرمائی نیند سو جاتا ہے اس دوران کپاس کے جڑے ہوئے بیجوں، پودوں پر بچے کھچے ٹینڈوں اور جننگ فیکٹریوں کے کچرے میں یہ کیڑا خوابیدہ حالت میں موجود رہتا ہے۔ سرمائی نیند سوئی ہوئی سنڈیاں مارچ میں پروانہ بن کر نکلتی رہتی ہیں مگر جون تک نکلنے والے پروانے کپاس کی فصل پر پھول نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تر مر جاتے ہیں اس کے بعد نکلنے والے پروانے کپاس پر نقصان کا سبب بنتے ہیں اس کی مادہ 100 سے 250 انڈے ایک ایک دو دو کی صورت میں پتوں کلیوں پھولوں ٹینڈوں وغیرہ پر دیتی ہیں۔ پہلے مرحلہ میں سنڈی پھول کو مدھانی نما شکل دے کر نقصان پہنچاتی ہیں ٹینڈے پر حملہ کی صورت میں سوراخ بہت ہی باریک ہونے کی وجہ سے نظر نہیں آتا سنڈی تمام عمر ٹینڈے کے اندر رہتی ہے۔ دو بنولوں کو جوڑ کر اس میں سردیاں گزارتی ہے مادہ چھوٹے سبز ٹینڈوں تازہ پتوں نئی شاخوں اور پھولوں پر انڈے

دیتی ہیں۔اس کا پسندیدہ موسم نسبتاً ٹھنڈا ہے۔

لشکری سنڈی۔ (Army Worm)

یہ سنڈی پتہ کو اس طرح کھاتی ہے کہ پتہ چھلنی ہو جاتا ہے۔شدید حملہ کی صورت میں پتے پھول ڈوڈیاں سب کچھ صاف کر دیتی ہے۔ ہمیشہ لشکر کی صورت میں حملہ آور ہوتی ہے لیکن کھیت میں حملہ یکساں نہیں ہوتا ایک مادہ 1500 سے 2000 انڈے گچھوں کی شکل میں پتوں کے نیچے دیتی ہے۔

کپاس کے کیڑوں کی معاشی نقصان کی حد۔

1۔ سفید مکھی	5 بالغ یا بچے فی پتہ یا دونوں ملا کر پانچ
2۔ سبز تیلا	ایک بالغ یا بچہ فی پتہ یا دونوں ملا کر اوسطاً ایک فی پتہ
3۔ تھرپس	8 تا 10 بالغ یا بچے فی پتہ
4۔ ست تیلا	اوپر کی شاخوں میں واضح نقصان ظاہر ہونے پر
5۔ جوں	پتوں پر نقصان ظاہر ہونے پر یا 10 سے 15 جوئیں فی پتہ
6۔ چتکبری سنڈی	3 سنڈیاں فی 25 پودے یا 10 فیصد ڈوڈیوں کا نقصان ملنے پر
7۔ امریکن سنڈی	5 بھورے انڈے یا 3 چھوٹی سنڈیاں یا دونوں ملا کر 5 فی 25 پودے
8۔ گلابی سنڈی	الف۔ ٹینڈے بننے سے قبل مدھانی نما جڑے ہوئے پھولوں کی موجودگی
	ب۔ جنسی پھندوں کے ذریعے گلابی سنڈی کے پروانوں کی نشاندہی
	ج۔ 5 سنڈیاں 100 نرم ٹینڈوں میں
9۔ لشکری سنڈی	الف۔ جہاں حملہ ہو فوری سپرے کریں
	ب۔ ٹکڑیوں میں واضح حملہ کی علامات

پیسٹ سکاؤٹنگ کا طریقہ

رس چوسنے والے کیڑوں کے لیے۔

- پانچ ایکڑ رقبہ میں مناسب فاصلہ سے چار قطاریں منتخب کریں اور ہر قطار میں مناسب فاصلے تقریباً 15-10 قدم سے پانچ پودوں کا انتخاب کریں۔کل 20 پودوں کے پتوں سے کیڑے ملاحظہ کریں۔
- پہلی قطار کے پہلے پودے کے اوپر والے حصے سے ایک پتہ اوپر والی سطح اور نچلی سطح سے چیک کریں۔دوسرے پودے کے درمیانی حصہ سے ایک پتہ، تیسرے پودے کے نچلے حصہ سے ایک پتہ، پھر چوتھے پودے کے اوپر والے حصہ سے، پھر درمیانے، پھر نچلے حصہ سے اس طرح کل 20 پودوں کی چاروں قطاروں میں سے پتوں کا معائنہ کر کے رس چوسنے والے کیڑوں کی تعداد اوسطاً فی پتہ معلوم کر کے معاشی حد سے موازنہ کریں۔اگر معاشی حد پر یا اس سے زیادہ ہوں تو سپرے کریں ورنہ سپرے نہ کریں۔

سنڈیوں کے لیے۔

5 مختلف جگہوں (مقامات) سے 5 پودے فی مقام چیک کریں۔کل 25 پودے چیک کریں۔ پھولوں، ڈوڈیوں اور ٹینڈوں میں سنڈیوں کا حملہ چیک کر کے معاشی حد سے موازنہ کریں۔زیادہ ہونے کی صورت میں زہر کا تجویز کردہ سپرے کریں۔

تیار کردہ

ڈائریکٹوریٹ جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول

آف پیسٹی سائیڈز پنجاب، لاہور